



## سوال

(187) نماز کے دوران ایک رکعت میں بھول کر تین متصل سجدے ہو جائیں تو؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر امام بھول کر عصر کی نماز میں دوسری یا تیسری یا پہلی رکعت میں دوسرے سجدہ کے متصل تیسرا سجدہ کر لے تو نماز صحیح ہوگی یا باطل اور فاسد؟ اگر صحیح ہوگی تو سجدہ سہو واجب یا مستحب ہوگا یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں سہو ایک سجدہ کر دینے سے نماز فاسد نہیں ہوگی بلکہ صحیح اور درست ہوگی لیکن سجدہ سہو واجب ہوگا۔

قال ابن قدامتہ فی المغنی 426/2، ”فزیادات الأفعال قسماً: أحدُهما، زیادةٌ من جنس الصلاة، مثلُ أن یقومَ فی موضعِ جُلوسٍ، أو یجلسُ فی موضعِ قیامٍ، أو یزیدُ رکعةً أو رکعتاً، فمذاً تنبطلُ الصلاةُ بعمره، ویسجدُ لسنهوه، قليلاً کان أو کثیراً؛ لقولِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - «إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلَيْسَ بِسَجْدَتَيْنِ» رواه مُسْلِمٌ، انتهى بقدر الضرورة.

وقال فی الشرح الکبیر المسبی بالشانی شرح المقتضب 668/1: ”مسئلہ: (فمن زاد فعلاً من جنس الصلاة إلى قسمین: زیادة اقوال، و زیادة افعال، و زیادة الأفعال تنوع نوعین: أحدہما زیادة من جنس الصلوة، مثل أن یقوم فی موضع جلوس أو یجلس فی موضع قیام، أو یزید اور کنا، فان فعله عمداً بطلت صلواتہ إجماعاً، وان کاسوا سجداً، قليلاً کان او کثیراً، لقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: إذا زاد الرجل أو نقص، فی سجدتین. رواه مسلم،، انتهى. (مصباح بستی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 300

محدث فتویٰ